حضرت بایزید بسطامی اور پانچ سو راہب

سحر ہونے تک......ڈاکٹر عبدالقدیر خان

اللہ تعالیٰ نے ہمیں نہ صرف مختلف شکل وصورت میں پیدا کیا ہے بلکہ ہمارا کردار بھی ایک دوسرے سے مختلف بنایا ہے۔ اسی طرح ہمارا ذوق ادب بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ میں اپنے بارے میں یہ عرض کروں گا کہ مجھے طالب علمی کے زمانہ سے ہی اسلامی تاریخ، اردو ادب اور مشہور لوگوں کی سوانح حیات پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ بہت سی کتابیں میری پسندیدہ ہیں اور آج بھی ان کی ورق گردانی کرکے لطف اندوز ہوتا ہوں۔ تمام پرانے شعراء کے کلام کا مطالعہ محبوب مشغلہ ہے۔ پسندیدہ کتابوں میں نسیم حجازی کی کتابیں، الفاروق، روڈ ٹو مکہ، غبار خاطر، اردو کی آخری کتاب وغیرہ وغیرہ بہت پسند ہیں۔ قرآن، سیرت النبی کے علاوہ ابن بطوطہ کا سفرنامہ اور تذکرۃ الاولیاء مجھے بہت پسند ہیں۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارے لئے تذکرۃ الاولیاء بہت مفید اور معلوماتی کتاب ہے۔ اس میں چھیانوے اولیاء کرام کے زندگی کے حالات اور ان کے مکاشفات کے بارے میں نہایت دلچسپ واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

تذکرۃ الاولیاء حضرت فریدالدین عطارؒ کی تصنیف کردہ ہے جو خود بھی اولیاء اللہ کا مرتبہ رکھتے تھے۔ اس کو شائع ہوئے تقریباً آٹھ سو سال ہوگئے ہیں۔ حضرت عطارؒ پانچ سو تیرہ ہجری کو نیشاپور کے مضافات میں پیدا ہوئے تھے اور وہیں چھ سو ستائیس کو ایک تاتاری سپاہی کے ہاتھوں جام شہادت نوش فرمایا۔

اس کتاب میں حضرت بایزید بسطامیؒ کا تذکرہ بھی ہے۔ یہ اپنے وقت کے بہت بڑے ولی اللہ مانے جاتے تھے۔ آپ کے بارے میں حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا تھا کہ حضرت بایزیدؒ کو اولیاء میں وہی رُتبہ حاصل ہے جو حضرت جبرائیلؑ کو ملائکہ میں۔ تذکرۃ الاولیاء میں حضرت بایزیدؒ کے بارے میں بہت سی معلومات ہیں مگر ایک بہت اہم واقعہ بیان نہیں کیا گیا ہے۔ میں نے مناسب سمجھا کہ وہ آپ کی خدمت میں پیش کروں۔ یہ واقعہ مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری نے اپنی تصنیف رُوحانیتِ اسلام (الفیصل ناشران وتاجران کتب لاہور) میں تفصیلی طور پر بیان کیا ہے۔ یہ وہی کپتان سیال ہیں جنہوں نے اسلام آباد ایئرپورٹ پر بوئنگ 747 جس کے پہیے نہیں کھلے تھے بحفاظت اُتار دیا تھا اور کسی مسافر کو خراش تک نہیں آئی تھی۔ میں ان کی اس کتاب سے حضرت بایزیدؒ اور پانچ سو عیسائی پادریوں کے مسلمان ہونے کا واقعہ حرف بحرف پیش کر رہا ہوں۔

حضرت بایزید بسطامیؒ

کے دستِ حق پرست پر پانچ صد (۵۰۰) عیسائیوں کا مشرف بہ اسلام ہونا

حضرت شیخ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں ایک سفر میں خلوت سے لذت حاصل کر رہا تھا اور فکر میں مستغرق تھا اور ذکر سے اُنس حاصل کر رہا تھا کہ میرے دل میں ندا سنائی دی، اے بایزید دیرِ سمعان کی طرف چل اور عیسائیوں کے ساتھ ان کی عید اور قربانی میں حاضر ہو۔ اس میں ایک شاندار واقعہ ہوگا۔ تو میں نے اعوذ باللہ پڑھا اور کہا کہ پھر اس وسوسہ کو دوبارہ نہیں آنے دوں گا۔ جب رات ہوئی تو خواب میں ہاتف کی وہی آواز سنی۔ جب بیدار ہوا تو بدن میں لرزہ تھا۔ پھر سوچنے لگا کہ اس بارے میں فرمانبرداری کروں یا نہ تو پھر میرے باطن سے ندا آئی کہ ڈرو مت کہ تم ہمارے نزدیک اولیاء اخیار میں سے ہو اور ابرار کے دفتر میں لکھے ہوئے ہو لیکن راہبوں کا لباس پہن لو اور ہماری رضا کے لئے زنار باندھ لو۔ آپ پر کوئی گناہ یا انکار نہیں ہوگا۔ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ صبح سویرے میں نے عیسائیوں کا لباس پہنا زنار کو باندھا اور دیرِ سمعان پہنچ گیا۔ وہ ان کی عید کا دن تھا مختلف علاقوں کے راہب دیرِ سمعان کے بڑے راہب سے فیض حاصل کرنے اور ارشادات سننے کے لئے حاضر ہو رہے تھے میں بھی راہب کے لباس میں ان کی مجلس میں جا بیٹھا۔ جب بڑا راہب آکر ممبر پر بیٹھا تو سب خاموش ہوگئے۔ بڑے راہب نے جب بولنے کا ارادہ کیا تو اس کا ممبر لرزنے لگا اور کچھ بول نہ سکا گویا اس کا منہ کسی نے لگام سے بند کر رکھا ہے تو سب راہب اور علماء کہنے لگے اے مرشد ربانی کون سی چیز آپ کو گفتگو سے مانع ہے۔ ہم آپ کے ارشادات سے ہدایت پاتے ہیں اور آپ کے علم کی اقتدا کرتے ہیں۔ بڑے راہب نے کہا کہ میرے بولنے میں یہ امر مانع ہے کہ تم میں ایک محمدی شخص آبیٹھا ہے۔ وہ تمہارے دین کی آزمائش کے لئے آیا ہے لیکن یہ اس کی زیادتی ہے۔ سب نے کہا ہمیں وہ شخص دکھا دو ہم فوراً اس کو قتل کر ڈالیں گے۔ اُس نے کہا بغیر دلیل اور حجت کے اس کو قتل نہ کرو، میں امتحاناً اس سے علم الادیان کے چند مسائل پوچھتا ہوں اگر اس نے سب کے صحیح جواب دیئے تو ہم اس کو چھوڑ دیں گے، ورنہ قتل کر دیں گے کیونکہ امتحان مرد کی عزت ہوتی ہے یا رسوائی یا ذلت۔ سب نے کہا آپ جس طرح چاہیں کریں ہم آپ کے خوشہ چیں ہیں۔ تو وہ بڑا راہب ممبر پر کھڑا ہوکر پکارنے لگا۔ اے محمدی، تجھے محمد کی قسم کھڑا ہو جا کہ سب لوگ تجھے دیکھ سکیں تو بایزید رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہوگئے۔ اس وقت آپ کی زبان پر رب تعالیٰ کی تقدیس اور تمجید کے کلمات جاری تھے۔ اس بڑے پادری نے کہا اے محمدی میں تجھ سے چند مسائل پوچھتا ہوں۔ اگر تو نے پوری وضاحت سے ان سب سوالوں کا جواب باصواب دیا تو ہم تیری اتباع کریں گے ورنہ تجھے قتل کر دیں گے۔ تو بایزید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تو معقول یا منقول جو چیز پوچھنا چاہتا ہے پوچھ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اور ہمارے درمیان گواہ ہے۔ تو اس پادری نے کہا۔

وہ ایک بتاؤ جس کا دوسرا نہ ہو اور وہ دو بتاؤ جن کا تیسرا نہ ہو اور وہ تین جن کا چوتھا نہ ہو اور وہ چار جن کا پانچواں نہ ہو اور وہ پانچ جن کا چھٹا نہ ہو اور وہ چھ جن کا ساتواں نہ ہو اور وہ سات جن کا آٹھواں نہ ہو اور وہ نو جن کا دسواں نہ ہو اور وہ دس جن کا گیارہواں نہ ہو اور وہ بارہ جن کا تیرہواں نہ ہو۔

اور وہ قوم بتاؤ جو جھوٹی ہو اور بہشت میں جائے اور وہ قوم بتاؤ جو سچی ہو اور دوزخ میں جائے اور بتاؤ کہ تمہارے جسم سے کون سی جگہ تمہارے نام کی قرارگاہ ہے اور الذّاریات ذرواً کیا ہے اور الحاملات وقراً کیا ہے اور الجاریات یسراً کیا ہے اور المقسّمات امراً کیا ہے۔ اور وہ کیا ہے جو بے جان ہو اور سانس لے۔ اور ہم تجھ سے وہ چودہ پوچھتے ہیں جنہوں نے ربّ العالمین کے ساتھ گفتگو کی اور وہ قبر پوچھتے ہیں جو مقبور کو لے کر چلی ہو اور وہ پانی جو نہ

آسمان سے نازل ہوا ہو اور نہ زمین سے نکلا ہو اور وہ چار جو نہ باپ کی پشت اور نہ شکم مادر سے پیدا ہوئے۔ اور پہلا خون جو زمین پر بہایا گیا۔ اور وہ چیز پوچھتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہو اور پھر اس کو خرید لیا ہو اور وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا پھر ناپسند فرمایا ہو۔ اور وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہو پھر اس کی عظمت بیان کی ہو اور وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہو پھر خود پوچھا ہو کہ یہ کیا ہے۔ اور وہ کون سی عورتیں ہیں جو دنیا بھر کی عورتوں سے افضل ہیں اور کون سے دریا دنیا بھر کے دریاؤں سے افضل ہیں اور کون سے پہاڑ دنیا بھر کے پہاڑوں سے افضل ہیں اور کون سے جانور سب جانوروں سے افضل ہیں اور کون سے مہینے افضل ہیں اور کون سی راتیں افضل ہیں اور طامّہ کیا ہے۔ اور وہ درخت بتاؤ جس کی بارہ ٹہنیاں ہیں اور ہر ٹہنی پر تیس پتے ہیں اور ہر پتے پر پانچ پھول ہیں دو پھول دھوپ میں اور تین پھول سایہ میں۔ اور وہ چیز بتاؤ جس نے بیت اللہ کا حج اور طواف کیا ہو نہ اس میں جان ہو اور نہ اس پر حج فرض ہو۔ اور کتنے نبی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائے اور ان میں سے رسول کتنے ہیں اور غیر رسول کتنے۔ اور وہ چار چیزیں بتاؤ جن کا مزہ اور رنگ اپنا اپنا ہو اور سب کی جڑ ایک ہو اور نقیر کیا ہے اور قطمیر کیا ہے اور فتیل کیا ہے اور سبد و لبد کیا ہے طم و رم کیا ہے۔ اور ہمیں یہ بتاؤ کہ کتا بھونکتے وقت کیا کہتا ہے اور گدھا ہینگتے وقت کیا کہتا ہے اور بیل کیا کہتا ہے اور گھوڑا کیا کہتا ہے اور اونٹ کیا کہتا ہے اور مور کیا کہتا ہے اور بلبل کیا کہتا ہے اور مینڈک کیا کہتا ہے جب ناقوس بجتا ہے تو کیا کہتا ہے۔ اور وہ قوم بتاؤ جن پر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی ہو اور نہ انسان ہوں اور نہ جن اور نہ فرشتے۔ اور یہ بتاؤ کہ جب دن ہوتا ہے تو رات کہاں چلی جاتی ہے اور جب رات ہوتی ہے تو دن کہاں چلا جاتا ہے۔ تو حضرت بایزید بسطامیؒ نے فرمایا کہ کوئی اور سوال ہو تو بتاؤ۔ وہ پادری بولا کہ اور کوئی سوال نہیں۔ آپ نے فرمایا اگر میں ان سب سوالوں کا شافی جواب دے دوں تو تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایمان لاؤ گے۔ سب نے کہا ہاں، پھر آپ نے کہا اے اللہ تو ان کی اس بات کا گواہ ہے۔

یک زمانہ صحبت با اولیا
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

(جاری ہے)

حضرت بایزید بسطامیؒ اور پانچ سو راہب

سحر ہونے تک......ڈاکٹر عبدالقدیر خان

''حضرت بایزید بسطامیؒ کے دست پر پانچ صد ۵۰۰ عیسائیوں کا مشرف بہ اسلام ہونا۔ پارٹ II

پھر فرمایا کہ تمہارا سوال کہ ایسا ایک بتاؤ جس کا دوسرا نہ ہو وہ اللہ تعالےٰ واحد قہار ہے اور وہ دو جن کا تیسرا نہ ہو وہ رات اور دن ہیں لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۱) اور وہ تین جن کا چوتھا نہ ہو وہ عرش اور کرسی اور قلم ہیں اور وہ چار جن کا پانچواں نہ ہو وہ چار بڑی آسمانی کتابیں تورات، انجیل، زبور اور قرآن مقدس ہیں اور وہ پانچ جن کا چھٹا نہ ہو وہ پانچ فرض نمازیں ہیں اور وہ چھ جن کا ساتواں نہ ہو وہ چھ دن ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا لقولہٖ تعالیٰ (سورہ قاف، آیت ۸۳) اور وہ سات جن کا آٹھواں نہ ہو وہ سات آسمان ہیں لقولہٖ تعالیٰ (سورہ ملک آیت ۳) اور وہ آٹھ جن کا نواں نہ ہو وہ عرش بریں کو اُٹھانے والے آٹھ فرشتے ہیں لقولہٖ تعالیٰ (سورہ حاقہ، آیت ۷۱) اور وہ نو جن کا دسواں نہ ہو وہ بنی اسرائیل کے نو فسادی شخص تھے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ نمل، آیت ۸۴) اور وہ دس جن کا گیارواں نہ ہو وہ متمتع پر دس روزے فرض ہیں جب اس کو قربانی کی طاقت نہ ہو لقولہٗ تعالیٰ (سورۃ بقرہ، آیت ۶۹۱) اور وہ گیارہ جن کا بارواں نہ ہو وہ یوسف علیہ السلام کے بھائی ہیں۔ گیارہ ہیں۔ ان کا بارواں بھائی نہیں لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ یوسف، آیت ۴) اور وہ بارہ جن کا تیرواں نہ ہو وہ مہینوں کی گنتی ہے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ توبہ، آیت ۶۳) اور وہ تیرہ جن کا چودھواں نہ ہو وہ یوسف علیہ السلام کا خواب ہے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ یوسف، آیت ۴) اور وہ جھوٹی قوم جو بہشت میں جائی گی وہ یوسف علیہ السلام کے بھائی ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے ان کی خطا معاف فرمادی۔ لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ یوسف، آیت ۷۱) اور وہ سچی قوم جو دوزخ میں جائی گی وہ یہود و نصاریٰ کی قوم ہے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ بقرہ، آیت ۳۱۱) تو ان میں سے ہر ایک دوسرے کے دین کو لاشی بتانے میں سچا ہے لیکن دونوں دوزخ میں جائیں گے اور تم نے جو سوال کیا ہے تیرا نام تیرے جسم میں کہاں رہتا ہے تو جواب یہ ہے کہ میرے کان میرے نام کے رہنے کی جگہ ہیں۔ اور الذّٰریات ذرواً چار ہوائیں ہیں۔ مشرقی، غربی، جنوبی، شمالی۔ اور الحاملات وقراً بادل ہیں لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ بقرہ آیت ۴۶۱) اور الجاریات یُسراً سمندر میں چلنے والی کشتیاں ہیں اور المقسّمات امراً وہ فرشتے ہیں جو پندرہ شعبان سے دوسرے پندرہ شعبان تک لوگوں کا رزق تقسیم کرتے ہیں۔ اور وہ چودہ جنہوں نے رب تعالیٰ کے ساتھ گفتگو کی وہ سات آسمان اور سات زمینیں ہیں لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ حٰم السجدہ، آیت ۱۱) اور وہ قبر جو مقبور کو لے کر چلی ہو وہ یونس علیہ السلام کو نگلنے والی مچھلی ہے۔ اور بغیر روح کے سانس لینے والی چیز صبح ہے لقولہٖ تعالیٰ اور وہ پانی جو نہ آسمان سے اترا ہو اور نہ زمین سے نکلا ہو وہ پانی ہے جو گھوڑوں کا پسینہ بلقیس نے آزمائش کے لیے حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس بھیجا تھا اور وہ چار جو کسی باپ کی پشت سے ہیں اور نہ شکم مادر سے وہ اسماعیل علیہ السلام کی بجائے ذبح ہونے والا دنبہ اور صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور آدم علیہ السلام اور حضرت حوا ہیں۔ اور پہلا خون ناحق جو زمین پر بہایا گیا وہ آدم علیہ السلام کے بیٹے ہابیل کا خون ہے جسے بھائی قابیل نے قتل کیا تھا۔ اور وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی پھر اسے خرید لیا وہ مومن کی جان ہے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ توبہ، آیت ۱۱۱) اور وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی پھر اسے ناپسند فرمایا ہو وہ گدھے کی آواز ہے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ لقمان، آیت ۹۱) اور وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہو پھر اُسے بُرا کہا ہو وہ عورتوں کا مکر ہے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ یوسف، آیت ۸۲) اور وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہو پھر پوچھا ہو کہ یہ کیا ہے وہ موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ طٰہٰ آیت ۷۱) اور یہ سوال کہ کون سی عورتیں دنیا بھر کی عورتوں سے افضل ہیں وہ اُم البشر حضرت حوا اور حضرت خدیجہ اور حضرت عائشہ اور حضرت آسیہ اور حضرت مریم ہیں۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہن اجمعین۔

باقی رہا افضل دریا وہ سیحون، جیحون، دجلہ، فرات اور نیل مصر ہیں۔ اور سب پہاڑوں سے افضل کوہ طور ہے اور سب جانوروں سے افضل گھوڑا ہے اور سب مہینوں سے افضل مہینہ رمضان لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ بقرہ، آیت ۵۸۱) اور سب راتوں میں افضل رات لیلۃ القدر ہے لقولہٖ تعالیٰ (سورۃ قدر، آیت ۳) اور تم نے پوچھا ہے کہ طامہ کیا ہے وہ قیامت کا دن ہے۔ اور ایسا درخت جس کی بارہ ٹہنیاں ہیں اور ہر ٹہنی کے تیس پتے ہیں اور ہر پتے پر پانچ پھول ہیں جن میں سے دو پھول دھوپ میں ہیں اور تین سایہ میں۔ تو وہ درخت سال ہے۔ بارہ ٹہنیاں اس کے بارہ ماہ ہیں اور تیس پتے ہر ماہ کے دن ہیں۔ اور ہر پتے پر پانچ پھول ہر روز کی پانچ نمازیں ہیں دو نمازیں ظہر اور عصر آفتاب کی روشنی میں پڑھی جاتی ہیں اور باقی تین نمازیں اندھیرے میں۔ اور وہ چیز جو بے جان ہو اور حج اس پر فرض نہ ہو پھر اس نے حج کیا ہو اور بیت اللہ کا طواف کیا ہو وہ نوح علیہ السلام کی کشتی ہے۔ تم نے نبیوں کی تعداد پوچھی ہے پھر رسولوں اور غیر رسولوں کی تو کل نبی ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں۔ ان میں سے تین سو تیرہ رسول ہیں اور باقی غیر رسول۔ تم نے وہ چار چیزیں پوچھی ہیں جن کا رنگ اور ذائقہ مختلف ہے حالانکہ جڑ ایک ہے۔ وہ آنکھیں، ناک، منہ، کان ہیں۔ کہ مغز سر ان سب کی جڑ ہے۔ آنکھوں کا پانی نمکین ہے۔ اور منہ کا پانی میٹھا ہے۔ اور ناک کا پانی ترش ہے اور کانوں کا پانی کڑوا ہے۔ تم نے نقیر (سورۃ نسا آیت ۴۲۱)، قطمیر (سورۃ فاطر آیت ۳۱)، فتیل (بنی اسرائیل آیت ۷۱)۔

سبد و لبد، طم و رم کے معانی دریافت کیے ہیں۔ کھجور کی گٹھلی کی پشت پر جو نقطہ ہوتا ہے اس کو نقیر کہتے ہیں اور گٹھلی پر جو باریک چھلکا ہوتا ہے اس کو قطمیر کہتے ہیں اور گٹھلی کے اندر جو سفیدی ہوتی ہے اسے فتیل کہتے ہیں۔ سبد و لبد بھیڑ بکری کے بالوں کو کہا جاتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی آفرینش سے پہلے کی مخلوقات کو طم و رم کہا جاتا ہے۔ اور گدھا ہینگتے وقت شیطان کو دیکھ رہا ہوتا ہے اور کہتا ہے لَعَنَ اللّٰہُ الْعَشَّار۔ اور کتا بھونکتے وقت کہتا ہے وَیْلٌ لِاَھْلِ النَّارِ مِنْ غَضَبِ الْجَبَّار۔ اور بیل کہتا ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ اور گھوڑا کہتا ہے سُبْحَانَ حَافِظِیْ اِذَا الْتَقَتِ الْاَبْطَالُ وَاشْتَغَلَتِ الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ اور اونٹ کہتا ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا اور مور کہتا ہے اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی (سورہ طٰہٰ آیت ۵۱)۔ اور بلبل کہتا ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ (سورۃ روم آیت ۷۱)۔ اور مینڈک اپنی تسبیح میں کہتا ہے سُبْحَانَ الْمَعْبُوْدِ فِی الْبَرَارِیْ وَالْقِفَارِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْجَبَّار (سورۃ نحل آیت ۸۶) اور ناقوس جب بجتا ہے تو کہتا ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا اُنْظُرْ یَا ابْنَ اٰدَمَ فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا غَرْبًا وَّشَرْقًا مَا تَرٰی فِیْھَا اَحَدًا یَبْقٰی۔ اور تم نے وہ قوم پوچھی ہے جن پر وحی آئی حالانکہ وہ نہ

انسان ہیں نہ فرشتے اور نہ جن۔ وہ شہد کی مکھیاں ہیں لقولہ تعالیٰ (سورۃ نحل آیت ۸۶) تم نے پوچھا ہے کہ جب رات ہوتی ہے تو دن کہاں چلا جاتا ہے اور جب دن ہوتا ہے تو رات کہاں ہوتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے جب دن ہوتا ہے تو رات اللہ تعالیٰ کے غامض علم میں چلی جاتی ہے۔ اور جب رات ہوتی ہے تو دن اللہ تعالیٰ کے غامض علم میں چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا وہ غامض علم کہ جہاں کسی مقرب نبی یا فرشتہ کی رسائی نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تمہارا کوئی ایسا سوال رہ گیا ہے جس کا جواب نہ دیا گیا ہو۔ انہوں نے کہا نہیں۔ سب سوالوں کے صحیح جواب دیے ہیں تو آپ نے اس بڑے پادری سے فرمایا کہ میں تم سے صرف ایک بات پوچھتا ہوں اس کا جواب دو۔ وہ یہ ہے کہ آسمانوں کی کنجی اور بہشت کی کنجی کون سی چیز ہے۔

تو وہ پادری سر بگریباں ہو کر خاموش ہو گیا تو سب پادری اس سے کہنے لگے کہ اس شیخ نے تمہارے اس قدر سوالوں کے جواب دیے لیکن آپ اس کے ایک سوال کا جواب بھی نہیں دے سکتے وہ بولا کہ جواب مجھے آتا ہے۔ اگر میں وہ جواب بتاؤں تو تم لوگ میری موافقت نہیں کرو گے۔ سب نے بیک زبان کہا کہ آپ ہمارے پیشوا ہیں۔ ہم ہر حالت میں آپ کی موافقت کریں گے۔ تو بڑے پادری نے کہا آسمانوں کی کنجی اور بہشت کی کنجی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔ تو سب کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے اور اپنے اپنے زنار وہیں توڑ ڈالے۔ غیب سے ندا آئی۔ اے بایزید ہم نے تجھے ایک زنار پہننے کا حکم اس لیے دیا تھا کہ ان کے پانچ سو زنار تڑواؤں۔ وللہ الحمد (نوٹ۔ قرآنی آیات کا حوالہ میں نے شامل کر دیا ہے۔)

ہر کہ خواہد ہمنشینی با خدا

او نشیند در حضور اولیاء